اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

جلد دہم

نمبر اول لغایت چہارم

معہ

ضمیمہ ملخص مسائل مذہب محدثین اہل السنۃ

بابت سنہ ۱۳۰۴ھ مطابق سنہ ۱۸۸۷ء

اصول و ضوابط و شرح قیمت رسالہ و ضمیمہ

(۱) یہ رسالہ اور اسکا ضمیمہ دونو ماہواری ہیں (۲) ضمیمہ اکثر رسالہ سے علیحدہ شائع ہوتا ہے (۳) ضمیمہ بے اسکے علیحدہ فروخت نہیں ہوتا۔ رسالہ بدون ضمیمہ بک سکتا ہے (۴) رسالہ کی اصول اغراض ذیل ہیں

(الف) اصول اسلام اور اسکی فروع عظام سے جنکو صاحبو متعلق معاشرت ہوں بحث کرنا۔

(ب) اہل اسلام کے مختلف فرقوں کی باہمی اتحاد و اتفاق میں کوشش کرنا۔

(ج) مسلمانوں کی دنیاوی ترقی کے مضامین شائع کرنا۔

(د) پولیٹکل مضامین جنکو مذہب سے تعلق ہو بحث کرنا اور قوم کی مذہبی ضرورتوں کو گورنمنٹ میں بادب پیش کرنا اور گورنمنٹ کی حقوق سے جنکی مذہب میں تاکید ہے قوم کو آگاہ کرنا۔

(۵) ضمیمہ کا فرض صرف مسائل فرعیہ مذہب محدثین سے بحث کرنا ہے۔

(۶) قیمت رسالہ عموماً عہ سالانہ ہے خواص (رؤسا اہل اسلام) بنظر اعانت لعہ عنایت فرماتے ہیں بعض اشخاص سے جنکی آمدنی چالیس روپیہ ماہوار سے زیادہ نہیں رعایتہ ۶ روپیہ لیے جاتے ہیں جنکی آمدنی دس روپیہ سے زیادہ نہیں ان سے ... روپیہ جو دس روپیہ ماہوار بھی آمدنی نہیں رکھتے علمی بضاعت رکھتے ہیں اور اس رسالہ کی اشاعت کرتے ہیں انسے دعا خیر۔ ضمیمہ کی عام قیمت تین روپیہ ہے خاص چھ روپیہ رعایتی عہ ادنی ۱۲ اور آخری ثواب آخرت

(۷) ان مراتب خمسہ کا تصفیہ و تقرری خریداروں کے بیان یا ایمان پر ہے۔

(۸) خط کتابت و ارسال زر مہتمم کے پورے نام و خطاب سے حسب نشان ذیل ہو چاہیے۔

(۹) سبیل ارسال زر بجز منی آرڈر یا رجسٹری اور کوئی نہ ہو ورنہ مہتمم ذمہ وار نہوگا۔

ابو سعید محمد حسین مہتمم رسالہ اشاعۃ السنہ لاہور۔

لاہور۔ مطبع مفید عام میں طبع ہوا

فہرست مضامین

نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴
(۱) معروضات متفرقہ
استدراک۔ التماس
اعتذار۔ مژدہ۔
(۲) کیفیت لائف
حسین طاعنین اشاعۃ
السنہ کا جواب
الائق لاختفا
گروہ اہلحدیث)
(۳) اقسام تجارت
الائق لاحد ترقی
خواہان قوم)
اشتہار
رسالہ اقتصادی
مسائل اجتہاد کا ترجمہ
انگریزی زبان میں
عمدگی کے ساتھ ہوا
اور آب و تاب سے چھپا
جکا ہے جو بقیمت
۸ روپیہ دفتر اشاعۃ
السنہ سے مل سکتا ہے
جیسا کہ اصل رسالہ
اردو مترجم
شائقوں و دوستوں

ضرور ملاحظہ فرمایئن

معذرت خادم القوم (ایڈیٹر) آخر جون سنہ ۹۶ء مین باقیماندہ رسالجات سنہ ۹۶ء بدیۂ حاضرین ناظرین کرکے ماہ جولای مین طبع ومقابلہ ترجمہ انگریزی رسالۂ "اقتصاد فی مسائل الجہاد" مین مصروف اگست و ستمبر مین شملہ وغیرہ کے سفر مین (جو محض قومی خدمات کی غرض سے تہا) جسکا ظہور اپنے وقت پر ہوگا) رہا اکتوبر مین مضمون لکہنا شروع کیا جو ساتہہ کا ساتہہ چہپتا گیا جسکا نتیجہ یہ چار نمبر موصولہ ہین باقیماندہ آٹہہ بہی کل نہین تو اکثر انشاء اللہ تعالی انہی دو مہینون مین ہدیہ ناظرین ہونگے خریداران ومعاونین اور اہل تبادلہ معاصرین تصور توقف التوار کو دامن عفو سے ڈہانک لین العفو عند کرام الناس محبوب –

التماس جن حضرات خریدارون کے نام اکثر سبز رنگ اور کمتر پیلا اور اقل قلیل سرخ حلقہ (خطوط متضمن مطالبہ چندہ کئی دفعہ روانہ ہوی ہین) وہ چندہ ارسال کرین۔ یا جواب خطوط دین۔ ورنہ پرچۂ آیندہ مین فہرست باقیات شائع ہوگی اسمین وہ اپنے نام نامی کے ذکر یا اشارہ کو شکایت نہ سمجہین –

اعتذار – رسالہ نمبر ۲ کے صفحہ ۱۸ سطر ۱۴ مین جو فقرہ میننے لکہا ہے وہ پروفون کے ذریعہ سے ہمارے عزیز دوست مولوی عبد الجبار صاحب عمرپوری کے ملاحظہ سے گذرا تو انہون نے ہمپر بذریعہ خط بالفاظ ذیل اعلان کیا "خاکسار نے اپنی رای مین کوئی لفظ بے ادبی و بدتہذیبی کا جناب کی نسبت نہین لکہا + + + شاید مجہسے غلطی ہوی ہو۔ اگر فی الواقع گستاخی ہے تو ضرور معاف فرمادین"۔

مین اپنے پیارے مولوی صاحب کو اس معذرت پر دلی جوش ومسرت کے ساتہہ مرحبا کہتا ہون اور باور کرتا ہون کہ جو کچہ شحنۂ ہند کی سطر ۱۶ کالم (۱) مین انکی قلم سے نکل گیا ہو وہ بیساختہ و نادانستہ نکل گیا ہے خدا تعالی انکو اور خاکسار کو عفو سے ڈہانک لے اور ہماری گروہ مین انس و اتحاد و حسن ظنی عنایت فرماوے –

اس عذر کے مقابلہ مین ایک عذر خاکسار کیطرف سے بہی مناسب ہے۔ وہ یہ کہ مولوی صاحب کا ایک مضمون (جو شحنہ مین بعنوان "مسئلہ ...") درج تہا جسمین ہمارے مضمون "جہاد" کے بغیر کسی مخالفت کی تائید تہی خاکسار نے اسکے عنوان مین مبحث مضمون کیطرف اشارہ نہ پایا تو حسب عادت خود (جو بلاحظہ اخبارات مین معتاد ہے) اسکو غیر متعلق سمجہکر نہ پڑہا مولوی صاحب کی نامہ معذرت مین اسکا ذکر پایا